سوال

(265) فتوی کیا ہوتا ہے؟ اور مفتی کیا ہوتا ہے۔ ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فتوی کیا ہوتا ہے؟ اور مفتی کیا ہوتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زمانے کی تبدیلی، احوال کے فرق اور ضرورتوں و تقاضوں کے تحت آنے والے نت نئے پیچیدہ مسائل کو فقہی اُصول و ضوابط کی روشنی میں حل کرنے کا نام "فتویٰ" ہے۔ "ڈاکٹر شیخ حسین ملّاح" نے فتوی کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے ''پیش آمدہ واقعات کے بارے میں دریافت کرنے والے کو دلیل شرعی کے ذریعہ اللہ تعالی کے حکم کے بارے میں خبر دینے کا نام "فتویٰ" ہے۔

(الفتوی ونشأتھا وتطورھا ۱/۳۹۸)

اور مفتی وہ ہوتا ہے جو کتاب اللہ، سنتِ رسول اللہ اور دیگر نصوصِ شرعیہ میں باہمی غور و فکر اور عمیق بحث و ریسرچ کے بعد ان نت نئے مسائل کا حل امت کے سامنے پیش کرتا ہے تاکہ امّت کے تمام افراد دن ورات کے پیش آمدہ مسائل میں کہیں الجھاؤ کا شکار نہ ہوجائیں۔

مفتی کے لیے جہاں یہ ضروری ہے کہ استفتا کا جواب دے اور ہر مسئلے میں کتاب وسنت کے احکام کو واضح کرے، وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ غیر واقعی سوالات کے جوابات سے دامن بچائے رکھے اور مسائل کی نفسیاتی سطح کا خصوصیت سے خیال رکھے۔ چنانچہ اگر یہ محسوس کرے کہ جواب سائل کی سطح ذہنی سے اونچا ہے یا اس کے بجائے روشنی اور تسکین کے، شکوک وشبہات کی جڑیں از حد گہری ہوں گی تو اس صورت میں بھی جواب میں خاموشی اختیار کرلینا جواب دینے سے کہیں بہتر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک مرید کے سامنے ایک آیت کی تفسیر بیان کرنے سے گریز کیا، جس کے بارے میں انہیں شبہ ہوا کہ یہ جواب کو غلط معنی پہنائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2